رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGO No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

531

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۵ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

جلد ۴۵/۱۰ ‖ ۵ احسان ۱۳۳۵ ہش ‖ ۵ جون ۱۹۵۶ء ‖ نمبر ۱۳۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے نام مری سے بذریعہ ڈاک حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"طبیعت بحیثیت مجموعی اچھی ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۴ جون۔ کل شام کو لائل پور کے سول سرجن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دیکھنے کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے پوری طرح معائنہ کرنے کے بعد یہ رائے قائم کی ہے کہ موجودہ بیماری پیرا ٹائیفائڈ ہے۔ جو تپ محرقہ کی ایک قسم ہے۔ انہوں نے دوائی اور غذا وغیرہ تجویز کی ہے۔ اور تاکید کی ہے کہ بستر میں مکمل آرام کیا جائے۔ اس بیماری کی تکلیف میں "بیٹ ایز اسپجن" نے مزید اضافہ کر دیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا...

حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کو تیز ... ہے۔ اور آپ کی طبیعت تا حال بہت ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اعزاز میں الوداعی دعوت

سکول کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے آپ کی خدمات جلیلہ کا اعتراف

ربوہ ۴ جون۔ کل شام تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب بی ایس سی، بی ٹی ہیڈ ماسٹر کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک الوداعی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سکول ہذا کے اساتذہ اور طلباء کے علاوہ ربوہ کے دیگر تعلیمی اداروں کے ممبران اسٹاف بھی شریک ہوئے مکرم صوفی صاحب مرحوم سالہا سال تک تعلیمی خدمات سرانجام دینے کے بعد یکم جون ۱۹۵۶ء سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔ اس موقعہ پر سکول کے تین دیگر اساتذہ کرام صوفی غلام محمد صاحب۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی اور ماسٹر اللہ بخش صاحب کو بھی [illegible] الوداع کی گئی۔

یہ الوداعی تقریب مکرم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ جو سکول کے ایک طالب علم سعید احمد نے کی بعدہٗ سکول کے ایک اور طالب علم مبشر احمد نے در ثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد سٹاف سکرٹری خواجہ منظور احمد صاحب نے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے محترم صوفی صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں آپ کی خدمات جلیلہ کا نہایت احسن پیرائے میں ذکر کرتے ہوئے آپ کے تجربہ آپ کی صاف گوئی۔ قوت فیصلہ مردم شناسی اور دیگر قابل قدر اوصاف کو بے حد سراہا۔ اور اس امر کو خاص طور پر بیان کرتے ہوئے کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول نے محترم صوفی صاحب کی قیادت میں ہر لحاظ سے ترقی کی ہے کہا کہ اب جبکہ محترم صوفی صاحب اپنے وقت کو کامیابی سے ختم کر کے سکول سے فارغ ہو رہے ہیں۔ ہم آپ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان خدمات کا آپ کو بہتر سے بہتر اجر دے۔ اور ہمیں آپ کی قابل تقلید خدمات کا وارث بنائے۔ اور مدرسہ کی اس ترقی کو قائم رکھنے بلکہ اس میں اضافہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم خواجہ منظور احمد صاحب نے ایڈریس میں ریٹائر ہونے والے دیگر اساتذہ کرام یعنی صوفی غلام محمد صاحب، ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی اور ماسٹر اللہ بخش صاحب کی خدمات کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا محترم صوفی صاحب کے دور کی کامیابی میں آپ کے ان دیرینہ اور مخلص رفقائے کار کا بھی خاص دخل ہے۔ جو آپ کی طرح ایک لمبے عرصہ تک سکول کی ترقی اور نیک نامی میں نمایاں حصہ لینے کے بعد آپ کے ساتھ ہی سکول سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان لائق سرگرم اور کہنہ مشق۔ اور متقی بزرگوں کی موجودگی طلباء کی تعلیم و تربیت پر نہایت نیک اثر ڈالتی رہی ہے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بعض اساتذہ کے ریٹائر ہونے پر
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا پیغام

مجھے معلوم ہوا ہے کہ ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ سے مندرجہ ذیل مدرسین ریٹائر ہو رہے ہیں۔ صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر۔ صوفی غلام محمد صاحب ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی اور ماسٹر اللہ بخش صاحب ان لوگوں نے اپنے اپنے وقت میں اپنے کام کو نہایت جانفشانی سے پورا کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی حسن خدمت کو قبول فرمائے۔ اور ان کی ریٹائر ہونے کے بعد کی زندگی بھی نہایت خوشگوار اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کے نیچے گزرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کو اور ان کی اولاد کو اسلام کی خدمت کی توفیق بخشتا رہے۔

دستخط مرزا محمود احمد

مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب کی تقریر

بعدہٗ مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے سکول کے اساتذہ اور طلباء کی اس عزت افزائی پر شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی بھی یہی مشیت ہے۔ اور کام کو خوش اسلوبی سے چلانے کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ پرانے لوگ ایک عرصہ تک کام کرنے کے بعد چلے جائیں۔ اور ان کی جگہ نیا خون آگے آکر ذمہ داریوں کا بوجھ سنبھالے۔ تاکہ کام میں حرکت اور ترقی کی صورت پیدا ہوتی رہے تعلیم الاسلام ہائی سکول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قائم کردہ ادارہ ہے۔ اور مجھے نیز دیگر بہت سے احباب کو اس ادارے کی خدمت کرنے کی توفیق ملتی رہی ہے۔ اور آئندہ بھی ملتی چلی جائے گی۔ اور وہ مقصد جس کی خاطر حضور علیہ السلام نے اسے قائم فرمایا وہ پورا ہوتا چلا جائے گا۔ (باقی صفحہ پر)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ جون ۱۹۵۶ء

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ

مودودی صاحب کی جماعت کے رکن خاص مدیر ایشیا لکھتے ہیں:۔

"قادیانی اور مرزائی حضرات اس پر کابل کی حکومت اور افغان قوم کو کوستے رہے ہیں۔ اور اپنی عادت کے مطابق" ان مصائب کو جو اس سے قبل افغانستان پر مختلف اوقات میں نازل ہوئے۔ ان قادیانیوں کے قتل کی پاداش قرار دے رہے ہیں۔ جن کو امیر حبیب اللہ خان اعلیٰ اور بعد ان کے جانشین امیر امان اللہ خان کے زمانے میں سنگسار کیا گیا تھا تاریخی واقعات کا یہ وہ تجزیہ ہے۔ جو ہمیشہ اوہام پرست لوگوں اور باطنیہ نے پیش کیا ہے۔" (سہ روزہ ایشیا لاہور ۵ جون)

غور فرمایئے ابھی مصر میں اخوان المسلمین کے ساتھ ناصر حکومت نے جو سلوک کیا ہے۔ یہی مودودی صاحب کی جماعت والے کرنل ناصر اور ان کے ساتھیوں کو فرعون وغیرہ بتاتے رہے ہیں۔ اور کوسنے دیتے رہے ہیں۔ اور اس کے لئے وہی تقدیر متعین کرتے رہے ہیں۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں فرعون کی ہوئی تھی۔ مگر آج احمدیوں کے تعلق میں تاریخی واقعات کا تجزیہ کرنے بیٹھ گئے ہیں۔ اور ان پر اوہام پرستی اور باطنیہ کا الزام لگانے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ اسی کو کہتے ہیں یک بام و دو ہوا۔

پیشتر اس کے کہ ہم کابل کے واقعات کے متعلق کچھ کہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مودودی صاحب کی جماعت کے اس مہم جوش رکن سے دریافت کریں۔ کہ کیا آپ فرعون کے غرق کے تاریخی واقعہ کا بھی تجزیہ فرمائیں گے۔ ذرا اس کا بھی تجزیہ فرما دیجئے۔ تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ جو لوگ فرعون کے غرق کو پاداش عمل سمجھتے ہیں۔ ان کو معلوم ہو جائے کہ وہ بڑے اوہام پرست ہیں۔ اور باطنیہ ہیں۔ آپ کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے ہم بتاتے ہیں۔ کہ نیچر پرستوں نے اس تاریخی واقعہ کا واقعی آپ کی طرح تجزیہ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ دراصل جوار بھاٹے کی کرامات تھی، جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریا سے پار ہو رہے تھے۔ تو اتفاقاً پانی اترا ہوا تھا۔ مگر جب فرعون نے قدم رکھا۔ تو پانی یکدم آ گیا۔ اور فرعون اور اس کی فوج غرق ہو گئی۔ اس میں کوئی خارق عادت بات نہیں تھی یہ مختصر تجزیہ ہے جو اس تاریخی واقعہ کا نیچر پرستوں نے کیا ہے۔ لیکن مدیر ایشیا کے مظنونہ اوہام پرست اور باطنیہ اس سے مطمئن نہیں ہوئے، وہ کہتے ہیں۔ کہ واقعات کا یہ تاریخی تجزیہ اپنی جگہ صحیح ہو سکتا ہے۔ لیکن اس واقعہ کا ظہور ایسے حالات اور ایسے نشانات کے ساتھ ہوا ہے۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی آیت بن گیا ہے۔ واقعہ کے مادی اسباب خواہ کچھ بھی تھے اس سے اس واقعہ کی دینی قدر متعین کرنے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

قرآن کریم میں ایسے بیسیوں واقعات مل سکتے ہیں۔ نیچر پرست جن کا تاریخی تجزیہ کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ انہیں صرف دینی رنگ میں پیش کرتا ہے۔ غرق فرعون کے علاوہ طوفان نوح اصحاب فیل۔ حضرت صالح کی اونٹنی۔ جنگ بدر میں کفار کی شکست کے واقعات بطور مثال پیش کئے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے کونسا واقعہ ہے۔ کہ ایک نیچر پرست جن کا تاریخی تجزیہ نہیں کر سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نیچر پرستوں کے علی الرغم ان واقعات کو اپنی آیات کے طور پر پیش کرتا ہے۔ فرعون کے واقعہ کو ہی دیکھئے قرآن کریم اس کو کس طرح بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وجاوزنا ببنی اسرائیل البحر فاتبعھم فرعون وجنودہ بغیا وعدوا حتی اذا ادرکہ الغرق قال امنت انہ لا الہ الا الذی امنت بہ بنوا اسرائیل وانا من المسلمین الآن وقد عصیت قبل وکنت من المفسدین فالیوم ننجیک ببدنک لتکون من خلفک ایۃ (یونس ۹۱-۹۳)

ترجمہ:۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بحر سے پار اتار دیا۔ تو سرکشی اور عداوت سے فرعون اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا۔ تو پکار اٹھا۔ کہ میں ایمان لاتا ہوں۔ کہ اس اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں۔ اور میں مسلمان ہوں۔ اب کیا فائدہ۔ پہلے تو تو نافرمان ہو گیا تھا۔ اور مفسدین میں سے تھا۔ پس آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت بنے۔

آخری الفاظ کو ملاحظہ فرمایئے۔ ملک نصر اللہ خاں عزیز جیسا نیچر پرست کہہ سکتا ہے۔ کہ پانی اتر گیا تھا۔ لاش مل گئی تھی۔ اور اس کی ممی بنا دی گئی تھی۔ تاریخی واقعہ ہے اور کیا ہے۔

ہمیں یہاں زیادہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں حقیقت یہ ہے۔ کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کے ایسے نشانات سے بھرپور ہے۔ اور وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے نشانات پر ایمان ہے۔ ایسی بات کبھی نہیں کہتا۔ جیسی کہ ملک نصر اللہ خاں نے کہی ہے۔ مگر ہمیں ملک صاحب سے زیادہ افسوس اس بات پر ہے۔ کہ مودودی صاحب کی جماعت میں ایک بھی ایسا شخص نہیں۔ جو ملک صاحب کی جولانی قلم کو روک کے اور اس آوارہ گرد اشہب کی لگام تھامے۔ اور ہمیں افسوس سے استفسار کرنا پڑتا ہے کہ کیا ان میں کوئی رجل رشید نہیں۔

اگر ملک صاحب کا طرز خیال جو سراسر نیچر پرستانہ ہے۔ تسلیم کر لیا جائے۔ تو مذہب کی تمام بنیاد ہی اکھڑ جاتی ہے۔ آخر آیات اللہ کے سوا اللہ تعالیٰ کی ہستی کا اور ثبوت ہی ہمارے پاس کیا ہے۔ ان کے انکار سے نہ اللہ تعالیٰ کا وجود ثابت ہو سکتا ہے۔ اور نہ معاد کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ دراصل یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جو موجودہ زمانہ میں بہت پھیل گئی ہے۔ اور چونکہ ملک صاحب کا تصور اسلام کوئی متعین صورت اختیار نہیں کر سکا۔ اس لئے وہ قرآن و سنت سے بے پروا ہو کر لکھ جاتے ہیں۔ جو لکھ جاتے ہیں۔ اور یا پھر بعض معاویہ کہہ لیجئے۔ جو آیات اللہ سے بھی منکر بنا دیتا ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ کابل میں جو بے گناہ اور معصوم احمدی مسلمان ناحق سنگسار کئے گئے ہیں۔ اور ہمارے نقطہ نظر سے ان شہیدوں کا وبال امیر عبد الرحمن سے لے کر امیر امان اللہ خان" تک پر پڑا ہے۔ ملک صاحب بھی اسے ہماری طرح مان لیں۔ جب وہ مسیح موعود علیہ السلام کے مکذبین میں ہیں۔ تو لازماً ان کا نقطہ نظر ہم سے الگ ہی ہونا ہے۔ ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے لئے مخالفت میں ایسی اندھی لاٹھی تو نہ چلایئے۔ کہ قرآن و سنت اور دین ہی (نعوذ باللہ) مجروح ہو جائیں۔ اس صورت میں آپ کہہ سکتے تھے۔ کہ ہم نہیں مانتے۔ کہ احمدی شہید کی وجہ سے امرائے کابل پر ایسا عذاب آ سکتا ہے۔ لیکن آپ تو بنیادی طور پر آیات اللہ کو ہی اوہام پرستی اور باطنیہ کہنے لگ گئے ہیں۔

باقی رہا ہمارا اعتقاد خواہ آپ قبول نہ کریں۔ آپ یہ دیکھئے۔ کہ قرآن و سنت کے مطابق ہے یا نہیں۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ امیر عبد الرحمن پر جو ایسا زبردست فالج گرا۔ کہ وہ جانبر نہ ہو سکا۔ اور سخت اذیت اٹھا کر جان بحق ہوا۔ براہ راست اس کا نتیجہ تھا۔ کہ اس نے ایک معصوم احمدی حضرت عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کیا۔ اسی طرح امیر حبیب اللہ۔ ان کے بھائی نصر اللہ خاں پر جو عذاب آیا۔ وہ حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف علیہ الرحمۃ کے خون بے گناہ کا نتیجہ تھا۔ اور امیر امان اللہ پر ان سب سے بڑا عذاب اس لئے آیا۔ کہ اس نے وعدہ خلافی کر کے حضرت نعمت اللہ اور مزید دو احمدیوں کو سنگسار کیا۔ امرائے کابل کا ذکر اختصاراً ہم نے کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ جس جس نے ان بے گناہ خونوں میں حصہ لیا۔ اس دنیا میں بھی پاداش عمل سے کوئی نہیں بچ سکا۔ ہم انشاء اللہ یہ تمام تفصیلات پھر بیان کریں گے۔

ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ نصر اللہ خاں صاحب عزیز ہماری طرح ضرور مان لیں۔ جس طرح ان کا جی چاہے مانیں۔ پہلے لوگ بھی نشانات دیکھتے تھے۔ مگر نہیں مانتے تھے۔ مگر ہم یہ ضرور چاہتے ہیں۔ کہ اگر ان کے دل میں ذرا بھر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے۔ تو وہ ایسے تجزیے کرنے سے باز رہیں۔ جن سے ایمان باللہ کی اسلامی بنیاد ہی منہدم ہو جاتی ہے۔

امانت تحریک جدید

"صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں"۔

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا:۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی عبد اللطیف خاں صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا چھوٹا بچہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ اور آجکل حالت زیادہ خراب ہے۔ جس کی وجہ سے گھر والوں کے لئے بھی بہت پریشانی ہے۔ لہذا احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کرامت اللہ دفتر وکیل القانون

شمالی بورنیو میں احمدی مبلغ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت

۱۴۰ میل کا پیدل تبلیغی دورہ۔ کمشنر جنرل اور گورنر سے ملاقات

مسلمانوں کو نماز اور قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانے کی سعی۔ جماعت کی تعلیم و تربیت

از مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ بورنیو۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ (جنوری ۱۹۵۶ء تا مارچ ۱۹۵۶ء) میں خدا کے فضل سے راناؤ میں تبلیغ کے علاوہ اردگرد مندرجہ ذیل چودہ دیہات کا ایک سو چالیس میل پیدل تبلیغی دورہ کر کے اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔

(۱) لیبانگ (۲) گوڈن (۳) کیتیل (۴) کیینی راکسن (۵) پرویوٹ (۶) رنداگنگ (۷) موکاب (۸) پرناب (۹) سنگیں (۱۰) زوپناب (۱۱) پرنچاغن (۱۲) لنگست۔ (۱۳) کنڈاسنگ (۱۴) بنڈد توہن

پہلا تبلیغی دورہ

نمو چیف سپیکت کے گاؤں رنداگنگ کا کیا۔ رنداگنگ راناؤ سے ۱۵ میل دور ہے۔ راناؤ اور اسکے اردگرد کا علاقہ پہاڑی اور جنگلی ہے جس کی وجہ سے پیدل ہی سفر کرنا پڑتا ہے۔

سپیکت کے گاؤں میں خاکسار نے چھ دن قیام کر کے چیف سپیکت اور اسکے گاؤں کے لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ یہ امر خوشی کا باعث ہے۔ کہ سپیکت جو مذہباً عیسائی ہے۔ اب اسلام کی طرف مائل ہے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی سپیکت کو پڑھنے کے لئے دی۔ جو اس نے خوشی سے قبول کی۔ اور اسی وقت دلچسپی سے پڑھنی شروع کر دی۔

موکاب گاؤں میں جو رنداگنگ سے دو میل دور ہے۔ وہاں ایک رات قیام کیا۔ اس گاؤں کے سب لوگ لامذہب ہیں۔ گاؤں کے لوگوں کو مذہب کی ضرورت بتا کر اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی۔

دوسرا تبلیغی دورہ

دوسرا تبلیغی دورہ میں نے پرنچاغن کا کیا۔ پرنچاغن میں ایک سکول ماسٹر کے گھر چار دن قیام کیا۔ اس جگہ اکثریت عیسائیوں کی ہے۔ عیسائیوں کے ساتھ تثلیث کے مسئلہ پر گفتگو ہوئی۔ نیز ان کو بتایا کہ انجیل کی علامات کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام آ چکے ہیں۔

پرنچاغن کے قریب لنگست گاؤں میں بھی ایک دن تبلیغ کے لئے گیا۔ اس گاؤں کے سب افراد مسلمان ہیں۔ ان کو علامات امام مہدی بتا کر بشارت دی۔ کہ امام مہدی علیہ السلام تشریف لا چکے ہیں۔ قرآن مجید اور حدیث کی رو سے آپ پر ایمان لا کر آپ کی جماعت میں شامل ہونا ضروری ہے۔

سنگیں گاؤں کے نمبردار سعدی کے گھر ایک دن قیام کیا۔ اس گاؤں کی اکثریت مسلمان ہے۔ سعدی نے رات کے وقت تمام مسلمانوں کو اپنے گھر میں مدعو کیا۔ میرے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ گاؤں کے کسی ایک فرد کو بھی نماز نہیں آتی۔ اسکے بعد میں نے قریباً دو گھنٹہ تک نماز اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر کی۔ جو سب نے دلچسپی سے سنی۔ تقریر کے بعد بعض سوالات کے جواب دیئے۔

تیسرا تبلیغی دورہ

تیسرا تبلیغی دورہ کنڈاسنگ کا کیا۔ کنڈاسنگ کی آبادی نصف مسلمان اور نصف لامذہب ہے۔ ایک مسلمان کے گھر چار دن قیام کیا۔ اور زیادہ مسلمانوں میں ہی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ مسلمانوں کو نماز اور قرآن مجید ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔

کنڈاسنگ کے دورہ کے بعد دو دن کے لئے بنڈد توہن جو تیرہ میل دور ہے تبلیغی دورہ کے لئے گیا۔ یہاں پادری قریباً دو سال سے تبلیغی کام کر رہے ہیں۔ مگر کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔ اب پادری وہاں پر سکول کی عمارت بنوا رہا ہے۔

میں نے وہاں پر عوام سے تعلقات پیدا کرنے کے علاوہ سکول کے ہیڈ ماسٹر انچارج ہسپتال اور نیٹو چیف گیسل سے ملاقات کی۔ چیف گیسل کو آدھ گھنٹہ تبلیغ کا موقعہ ملا۔ گیسل لامذہب ہے۔ اس نے گفتگو کے دوران میں بتایا۔ کہ ہمارا عیسائیت کی طرف قطعاً رجحان نہیں۔ میں ذاتی طور پر اسلام کو عیسائیت سے اچھا سمجھتا ہوں۔ گیسل اور وہاں کے بعض تعلیم یافتہ احباب اسلام کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

ہمارے مشن کی طرف سے سہ ماہی رسالہ "Peace" نکلتا ہے۔ یہاں شمالی بورنیو میں مسلمانوں کا کوئی اخبار یا رسالہ نہیں ہمارا رسالہ ۵۰۰ کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اس رسالہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ میں اضافہ ہوا ہے۔ بورنیو کے قریباً تمام اہم مقامات پر بھیجا جاتا ہے۔ اور عوام اسکو دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔

راناؤ کے علاقہ میں تیس افراد ہمارے رسالہ کو باقاعدگی اور دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ راناؤ میں ہر ماہ کی پچیس تاریخ کو میلہ لگتا ہے۔ اس موقعہ پر عیسائیوں کو تبلیغ کرنے کے علاوہ چیف اماں کے گھر باہر سے آنے والے احباب کو رات کے وقت اسلام کا پیغام پہنچانے کے علاوہ بعض احباب کو جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔

کمشنر جنرل اور گورنر سے ملاقات

اکیس جنوری کو کمشنر جنرل اور گورنر راناؤ میں آئے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر راناؤ کی طرف سے کمشنر جنرل اور گورنر کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ جس میں خاکسار بھی مدعو تھا۔ کمشنر جنرل اور گورنر سے ملاقات کے علاوہ متعدد دوسرے معززین سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

جماعت کی تعلیم و تربیت

پچھلے سال ہائی میں خاکسار پہلی بار جسلتن سے راناؤ تبلیغی دورہ اور رسالہ Peace کے نئے خریدار پیدا کرنے کے لئے آیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ دن نزدیک ہیں جب سچائی کا آفتاب مغرب سے چڑھے گا۔

"وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اسکے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے۔ اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی۔ مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائینگے۔ مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا۔ نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے۔ کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا۔ اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صہ ۸)

حضرت یشوع بن نون اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

از مکرم محمد طفیل صاحب منیر شاہد جامعۃ المبشرین ربوہ

(۲)

ہفتم:۔ جس طرح حضرت موسیٰ ؑ کی وفات کے وقت ان کا مشن ابھی بظاہر ادھورا ہی نظر آتا تھا۔ اور وہ ارض مقدسہ کو حاصل نہ کرنے پائے تھے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے وقت بعض کام بظاہر ادھورے نظر آتے تھے۔ ان کاموں کو حضرت ابوبکر رضؓ نے اسی طرح پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔ جس طرح حضرت یشوع نے حضرت موسیٰ ؑ کی بقیہ ذمہ واریوں کو تکمیل تک پہنچایا تھا۔ اس سلسلے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اور جس طرح حضرت موسیٰ ؑ راہ میں ایسے وقت میں فوت ہو گئے تھے۔ کہ جب ابھی بنی اسرائیل نے کنعانی دشمنوں پر فتح حاصل نہ کی تھی۔ اور بہت سے مقاصد باقی تھے۔ اور اردگرد دشمنوں کا شور تھا۔ جو حضرت موسیٰ کی وفات کے بعد اور بھی خطرناک ہو گیا تھا۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد ایک خطرناک زمانہ پیدا ہو گیا۔ کئی فرقے عرب کے مرتد ہو گئے۔ بعض نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ اور کئی جھوٹے پیغمبر کھڑے ہو گئے تھے۔ اور ایسے وقت میں جو ایک بڑے مضبوط دل اور مستقل مزاج اور قوی الایمان اور دلاور اور بہادر خلیفہ کو چاہتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر کئے گئے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹۳)

ہشتم:۔ حضرت یشوع کی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی خلیفہ بنتے ہی نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ بائیبل کے بیان کے مطابق حضرت یشوع کو خلیفہ بنتے ہی دشمنوں نے جنگ و پیکار پر مجبور کر دیا۔ جو آخری دم تک جاری رہا۔ اسی طرح دریائے یردن کو پار کرنا ایک مشکل ترین کام تھا۔ پھر عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے قبیلہ کا ایک فرد تھا کی بددیانتی کے باعث تمام بنی اسرائیل کو تکلیف سے دوچار ہونا پڑا۔ (یشوع باب ۷) پھر عی کے لوگوں سے بنی اسرائیل کی دو ہزار کی سپاہ کا شکست کھانا۔ اور بنی اسرائیل میں ہراس کا پھیل جانا ایک بہت بڑا ابتلا تھا۔ جس سے حضرت یشوع اوائل خلافت میں ہی دوچار ہوئے (یشوع باب ۸) الغرض اس قسم کے سینکڑوں نامساعد حالات سے حضرت یشوع کو گزرنا پڑا۔

یہی حال حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہوا۔ مسند خلافت پر بیٹھتے ہی ارتداد کے فتنہ کے باعث آپ سخت مشکل میں پھنس گئے۔ اگر خدا کا فضل آپ کے شامل حال نہ ہوتا۔ تو غیر ممکن تھا۔ کہ آپ اس ہمہ گیر ارتداد کی رَو کے آگے بند باندھنے میں کامیاب ہوتے۔ مشہور اسلامی مورخ علامہ محمد خضری رقمطراز ہیں:۔

"منی الاسلام بعد وفات رسول اللہ صلعم بمصیبۃ عظمیٰ! لولم تدارکھا حکمۃ ابی بکر رضی اللہ عنہ لضعف الدین وتشتت شمس المسلمین فان العرب ما لبثت بعد ان علمت بموت رسول اللہ صلعم حتی ارتدت ولم یبق احد متمسکا بدینہم فہم الا قریشا بمکۃ وثقیفا بالطائف وقلیلا من غیرہم۔"

(اتمام الوفا فی سیرۃ الخلفاء صفحہ ۳۴)

کہ آنحضرت کے وصال کے بعد مسلمان ایسی مصیبت میں مبتلا ہوئے۔ کہ اگر حضرت ابوبکر کی حکمت عملی اس کا تدارک نہ کرتی۔ تو دین کی قوت کمزور پڑ جاتی۔ اور مسلمانوں کا شیرازہ بکھر جاتا۔ کیونکہ تمام عرب سوائے قریش اور بنو ثقیف کے آنحضرت کی وفات کے بعد دین اسلام سے پھر کر دشمنوں کے ہمنوا ہو گئے تھے۔ انہی خطرناک حالات کا نقشہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان الفاظ میں کھینچتی ہیں:۔

عن عائشۃ ام المومنین رضی اللہ عنہا انہا قالت توفی رسول اللہ فنزل بابی ما لو نزل بالجبال الراسیات لھاضھا

(بلاذری صفحہ ۱۰۳)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد جن مشکلات سے پدرم بزرگوار حضرت ابوبکر رضؓ کو دوچار ہونا پڑا۔ اگر وہی مشکلات پہاڑوں پر ڈال دی جاتیں۔ تو وہ پارہ پارہ ہو جاتے۔

مگر یہ حضرت ابوبکر رضؓ کی ذات بابرکات تھی۔ جس نے ہلاکت انگیز طوفان اور قیامت خیز آندھیوں کے درمیان سے امت مسلمہ کو بتائید و اعانت ایزدی جادۂ ترقی پر لا کھڑا کیا۔ اور ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم کی عملی تفسیر پیش کر کے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

تلک المکارم لا قعبان من لبن
شیبا بماء فعاد بعد ابوالا

نہم:۔ جس طرح حضرت موسیٰ ؑ کی وفات ایسے وقت میں ہوئی۔ جبکہ دشمنوں کا زور ابھی باقی تھا۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ کی وفات بھی ایسے وقت میں ہوئی۔ جبکہ دشمنوں کا زور ابھی باقی تھا۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کے بعد اور حضرت یشوع نے حضرت موسیٰ ؑ کے بعد دشمنوں کی طاقت سے ٹکر لی۔

دہم:۔ بالآخر دونوں ہی کامیابی و کامرانی کے ساتھ اس دار فانی سے دار آخرت کو سدھارے

یازدہم:۔ جس طرح حضرت یشوع کو دریائے یردن کے پار کرنے کا ناگہانی حادثہ پیش آیا۔ اور اگر اس دریا سے پار نہ ہوا جاتا۔ تو تباہی یقینی تھی (یشوع باب ۳)

اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارتداد عرب کے فتنہ سے فوری طور پر اور خلاف از قیاس دوچار ہونا پڑا۔ اس مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام یوں بیان فرماتے ہیں:۔

دوازدہم:۔ "ایک اور عجیب مناسبت حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت یشوع بن نون علیہ السلام سے ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ حضرت یشوع بن نون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ایک ہولناک دریا سے جس کا نام یردن ہے۔ عبور مع لشکر کرنا پیش آیا تھا۔ اور یردن میں ایک تھا۔ اور عبور غیر ممکن تھا۔ اور اگر اس طوفان سے عبور نہ ہوتا۔ تو بنی اسرائیل کی دشمنوں کے ہاتھ سے تباہی متصور تھی اور یہ وہ پہلا امر ہولناک تھا۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد یشوع بن نون کو اپنے خلافت کے زمانہ میں پیش آیا۔ اس وقت خدا تعالیٰ نے اس طوفان سے اعجازی طور پر یشوع بن نون اور اس کے لشکر کو بچا لیا۔ اور یردن میں خشکی پیدا کر دی۔ جس سے وہ باآسانی گذر گیا۔ وہ خشکی بطور جوار بھاٹا تھی۔ یا محض ایک خوارق العادت اعجاز تھا۔ بہرحال اس طرح خدا نے ان کو طوفان اور دشمن کے صدمہ سے بچا لیا۔ اسی طوفان کی مانند بلکہ اس سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفۃ الحق کو مع تمام جماعت صحابہ کے جو ایک لاکھ سے زائد تھی۔ پیش آیا۔ یعنی ملک میں سخت بغاوت پھیل گئی۔ اور وہ عرب کے بادیہ نشین جن کو خدا نے فرمایا تھا۔ قالت الاعراب اٰمنا قل لم تؤمنوا ولکن قولوا اسلمنا ولما یدخل الایمان فی قلوبکم (حجرات) ضرور تھا۔ کہ اس پیشگوئی کے مطابق وہ بگڑتے تا یہ پیشگوئی پوری ہوتی۔ پس ایسا ہی ہوا۔ اور سب لوگ مرتد ہو گئے۔ اور بعض نے زکوٰۃ سے انکار کیا۔ اور چند شریر لوگوں نے پیغمبری کا دعویٰ کر دیا۔ جن کے ساتھ کئی لاکھ بدبخت انسانوں کی جمعیت ہو گئی۔ اور دشمنوں کا شمار اس قدر بڑھ گیا۔ کہ صحابہ کی جماعت ان کے آگے کچھ بھی چیز نہ تھی۔ اور ایک سخت طوفان ملک میں برپا ہوا۔ یہ طوفان اس خوفناک پانی سے بہت بڑھ کر تھا۔ جس کا سامنا حضرت یشوع بن نون کو پیش آیا تھا۔ اور جیسا کہ یشوع بن نون حضرت موسیٰ ؑ کی وفات کے بعد ناگہانی طور پر سخت ابتلا میں مبتلا ہو گئے تھے۔ کہ دریا سخت طوفان میں تھا۔ اور کوئی جہاز نہ تھا۔ اور ہر ایک طرف سے دشمن کا خوف تھا۔ یہی ابتلا حضرت ابوبکر رضؓ کو پیش آیا تھا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فوت ہو گئے۔ اور ارتداد عرب کا ایک طوفان برپا ہو گیا۔ اور جھوٹے پیغمبروں کا ایک دوسرا طوفان اس کو قوت دینے والا ہو گیا۔ یہ طوفان یشوع کے طوفان سے کچھ کم نہ تھا۔ بلکہ بہت زیادہ تھا۔ اور پھر جیسا کہ خدا کی کلام نے حضرت یشوع کو قوت دی۔ اور فرمایا کہ جہاں جہاں تو جاتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں۔ تو مضبوط ہو اور دلاور بن جا۔ اور بے دل مت ہو۔ تب یوشع میں بڑی قوت اور استقلال اور وہ ایمان پیدا ہو گیا۔ جو خدا کی تسلی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا ہی حضرت ابوبکر کو بغاوت کے طوفان کے وقت خدا تعالیٰ سے قوت ملی۔ جس شخص کو اس زمانہ کی اسلامی تاریخ پر اطلاع ہے۔ وہ گواہی دے سکتا ہے۔ کہ وہ طوفان ایسا سخت طوفان تھا۔ کہ اگر خدا کا ہاتھ ابوبکر رضؓ کے ساتھ نہ ہوتا۔ اور اگر درحقیقت اسلام خدا کی طرف سے نہ ہوتا۔ اور اگر درحقیقت ابوبکر خلیفہ حق نہ ہوتا۔ تو اس دن اسلام کا خاتمہ ہو گیا ہوتا۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹۵، صفحہ ۹۶)

(۱۳) جس طرح خدا نے یشوع بن نون کی تائید اور حمایت فرمائی۔ اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تائید اور حمایت کی۔ حضرت یشوع بن نون کے متعلق خدا فرماتا ہے:۔

"تیری زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا۔ جیسے میں موسیٰ ؑ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا میں نہ تجھ سے دستبردار ہوں گا اور نہ تجھے چھوڑوں گا...... سو مضبوط ہو جا۔ اور حوصلہ رکھو۔ خوف نہ کھا۔ اور بے دل نہ ہو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جائے۔ تیرے ساتھ رہے گا۔"

(یشوع باب ۱ آیت ۸ تا ۹)

اسی طرح خداوند تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضؓ کی تائید کے غیر معمولی کرشمے دکھائے۔ ابن کثیر نے فرمایا۔ کہ خدا کے فضل سے ہی آپ نے اس بار گراں کو اٹھایا۔ وگرنہ یہ بوجھ کہیں اٹھنے کا تھا۔ (تاریخ الخلفاء از مولانا جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی صفحہ ۱۷)

(باقی)

533

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا میٹرک کا شاندار نتیجہ

۳۰ میں سے ۲۸ طالبات کامیاب رہیں ۱۷ فرسٹ ڈویژن میں اور دس سیکنڈ ڈویژن میں

نتیجہ ۹۳ فی صدی رہا

نصرت گرلز ہائی سکول کا نتیجہ میٹرک خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ نہایت شاندار رہا۔ الحمد للہ۔ کل ۳۰ طالبات امتحان میٹرک میں سکول ہذا کی طرف سے شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۲۸ کامیاب ہوئیں ۱۷ طالبات فرسٹ ڈویژن میں۔ اور دس سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں۔ نتیجہ ۹۳ فی صدی رہا۔ فالحمد للہ۔ سکول کی طالبات میں سے رضیہ سلطانہ صاحبہ ۶۴۹ نمبر حاصل کر کے اول رہیں۔ تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
حلیمہ مرتضیٰ	۶۱۸	صفیہ حیدر	۴۹۴	امۃ الرشید	۳۶۳
امۃ الرفیق	۵۱۸	بشریٰ شاہدہ	۴۳۳	امۃ اللطیف	۴۲۴
امۃ الباسط بشریٰ	۵۴۸	صالحہ	۶۱۵	امۃ الحفیظ	۵۸۵
امۃ الرفیق	۳۲۵	شمیم اختر	۴۲۲	امۃ السلام	۴۸۵
حلیمہ رحیم	۴۱۴	صفیہ دانجھا	۳۵۴		
صادقہ قمر	۵۳۰	شائستہ	۳۹۱	امۃ الہادی	۵۱۵
صادقہ محمود	۵۳۳	امۃ اللطیف	۵۷۰	طاہرہ کلثوم	۵۵۸
ظہور اختر	۳۹۴	امۃ الرشید	۴۲۴	صفیہ اشرف	۵۶۲
امۃ الباسط	۵۸۵	امۃ الحمید تاج	۳۷۹		
رضیہ سلطانہ	۶۴۹ اول	بشریٰ جبیں	۳۶۴	پرائیویٹ صفیہ نعیم النساء	۵۳۳

(ہیڈ مسٹریس)

ہمارا سولھواں سالانہ اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ ابھی سے اجتماع میں شمولیت کیلئے تیاری کریں

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہر سال اکتوبر کے مہینہ میں منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ اکتوبر کے مہینہ میں اجتماع ہوگا۔ معین تاریخوں کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ لیکن بعض ایسے امور ہیں جن کی طرف ابھی سے توجہ دینی ضروری ہے

۱۔ **چندہ سالانہ اجتماع**:۔ یہ چندہ ہر خادم پر لازمی ہے۔ اس کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ حسب سابق ہی ہے۔ ابھی سے اسکی وصولی شروع کر دی جائے۔ اور ساتھ ہی ساتھ دفتر کو بھجواتے جائیں۔ تا دفتر کو ضروری انتظامات کرنے میں سہولت ہو۔

۲۔ **انتخاب نائب صدر**:۔ امسال نائب صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ جس کے لئے مناسب افراد کا نام پیش کیا جا سکتا ہے

۳۔ **شوریٰ**:۔ شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز مقررہ وقت تک بھجوائی جائیں۔ مقررہ تاریخ کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔

۴۔ **مقابلے**:۔ حسب سابق علمی اور ورزشی مقابلے ہونگے

مجالس اس سلسلہ میں ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ اراکین مجلس اپنے اس اجتماع میں شامل ہوں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی زراعتی سکیموں کی ترویج کی غرض سے نظارت زراعت کے ماتحت انسپکٹر زراعت کی ایک آسامی کو پُر کرنے کے لئے امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست کنندہ مخلص احمدی ہونا چاہیئے۔ اور زراعت کے کام سے پوری واقفیت کے علاوہ زراعتی سکیموں کے سمجھنے اور دوسروں سے ان پر عمل کرانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی

درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسنادات قابلیت و تجربہ متعلقہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں۔

نظارت دیوان

صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(بقیہ صفحہ ۳)

مجھے یہ معلوم کر کے بڑا افسوس ہوا۔ کہ روناؤ میں سوائے امام کے کوئی بھی نماز نہیں جانتا جمعہ کے دن مسجد میں پانچ یا کبھی سات مسلمان چلے جاتے ہیں۔ اور جو جاتے ہیں ان کو بھی نماز صحیح طور پر یاد نہیں۔ چنانچہ خاکسار نے رسالہ کے خریدار بنانے کے بعد روناؤ میں ہی قیام کیا تا روناؤ کے مسلمانوں کو نماز اور قرآن مجید کی تعلیم دوں۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے نماز کا سبق لینے کے علاوہ قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھنا شروع کر دیا۔

جب خدا تعالیٰ نے روناؤ سکول کے ہیڈ ماسٹر چیگو امیر اور ایک سابق سکول ماسٹر اور ان کی اہلیہ محترمہ کے علاوہ یہاں کے چیف امان کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ تو حکومت نے احمدیت کے اثر و نفوذ کو روکنے کے لئے امام کی طرف سے ہمارے دو احمدیوں پر مقدمہ کر کے انکو پچیس پچیس ڈالر جرمانہ کی سزا دلوادی نیز مجھے (جبکہ خاکسار عارضی طور پر جلٹن آیا ہوا تھا) حکومت نے حکم دیا کہ میں روناؤ کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتا۔ بعد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور دعاؤں کے طفیل حکومت کو اپنا حکم واپس لینا پڑا۔ حکومت کے حکم امتناعی کو واپس لینے کے بعد خاکسار دوبارہ روناؤ آ گیا۔ حکومت اور ایک مقامی امام کی مخالفت سے ڈر کر وہ لوگ جو مجھ سے نماز اور قرآن کریم کا ترجمہ پڑھتے تھے۔ انہوں نے پڑھنا چھوڑ دیا البتہ جن کو خدا تعالیٰ نے احمدیت میں شامل ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ وہ اب تک مجھ سے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور احمدیت کی برکت سے نماز پنجگانہ کے علاوہ ہماری یہ نئی جماعت بھی خدا کے فضل سے تبلیغ اسلام کرتی رہتی ہے

دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے روناؤ کی ساری آبادی کو جلد اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

چیف امان نے اپنی زمین پر مسجد بنانی شروع کی تھی۔ مگر بعد میں بعض مشکلات کی وجہ سے کام رک گیا۔ اب وہ مشکلات دور ہو رہی ہیں۔

دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مسجد کی جلد تکمیل کے سامان پیدا فرما کر ہمیں برکت اور فتح عطا فرمائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام کو روکنے کا اقدام

آزادیٔ ضمیر کے صریحاً منافی ہے

حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اس اقدام کے خلاف سختی کیساتھ احتجاج کرے

مختلف مقامات کی احمدی جماعتوں کی قراردادیں

چنیوٹ

اجلاس مورخہ ۲۵-۵-۵۶ کو منعقد ہو کر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

"ہماری جماعت اسلامی جمہوریہ حکومت پاکستان سے استدعا کرتی ہے کہ وہ بین الاقوامی اصول پر حکومت سپین سے احتجاج کرے کہ اس نے اسلامی مبلغ کو آزادانہ تبلیغ سے روک کر تمام مسلمانوں کو ان کے جائز حق سے محروم کر کے مذہبی آزادی میں دست اندازی کی ہے۔ اس لئے وہ جلد از جلد تبلیغی آزادی دے کر مذہبی رواداری و مساوات کی مثال پیش کرے ورنہ بصورت انکار حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان میں تمام عیسائی مشنریوں کو فوراً اپنے ملک میں تبلیغ سے روک دے"

مرزا محمد شریف امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ

کوہاٹ

مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کوہاٹ کے ایک غیر معمولی اجلاس میں حسب ذیل ریزولیوشنز پاس کئے گئے۔

۱۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ کوہاٹ حکومت سپین کی ناجائز کارروائی کو کہ اس نے ایک مبلغ اسلام کو اپنے ملک میں دعوت اسلام بند کرنے کا نوٹس دیا ہے سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے حکومت پاکستان اور دیگر اسلامی حکومتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ حکومت سپین کی اس اسلام دشمنی پر سختی سے کارروائی کریں۔

۲۔ ہم اسلامی پریس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلامی غیرت و حمیت کا ثبوت دیتے ہوئے حکومت سپین کی غیر جمہوری اور اسلام دشمنی کے رویہ سے دنیا کو آگاہ کرے۔

عبدالمالک چوہدری انچارج رشد و اصلاح جماعت احمدیہ کوہاٹ

تحصیل وزیرآباد کی دیہاتی جماعتیں

اگر ان کے ہاں کشمیری مہاجرین کی الاٹمنٹ کے لئے زمین کا کچھ رقبہ موجود ہو یا ان کے ہاں کشمیری مہاجرین کی آبادکاری ہو رہی ہو تو براہ کرم مجھے تفصیل سے مطلع کریں۔ اپنی پہلی فرصت میں اس کی طرف توجہ دی جائے۔ (میر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار عرصہ پانچ ماہ سے شدید بیماری میں مبتلا ہے۔ دونوں بازوؤں میں درد رہتی ہے اور بیکار رہتا ہوں۔ جس کی وجہ سے مالی مشکلات میں بھی مبتلا ہوں۔ احباب سلسلہ اور درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور مالی مشکلات سے نجات دے۔ آمین۔
ڈاکٹر عبدالرحمٰن غلہ منڈی ربوہ

(۲) میرے والد ملک غلام نبی صاحب حال ڈسکہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں
عبدالرب ملک کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری خیبر لاج مری

(۳) میرے خسر محترم جناب میر کلیم اللہ صاحب احمدی شیموگہ (میسور) بندش پیشاب کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ بورنگ ہسپتال بنگلور میں زیر علاج ہیں۔ ۲۶ مئی کو اپریشن ہوا تھا ابھی ایک اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔
محمد انعام بنگلور

(۴) میرے والد محترم پندرہ بیس دن سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔
عبدالحمید از ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ

(۵) خاکسار عرصہ دراز سے بعارضہ خارش۔ کھجلی اور دل کی گھبراہٹ کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
محمد اسماعیل پہلوان جماعت احمدیہ لائلپور (م)

تربیتی کلاس

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

گزشتہ دو سالوں سے تربیتی کلاس محض اس وجہ سے منعقد نہیں ہو رہی کہ نمائندگان پوری تعداد میں شامل نہیں ہوتے۔ اس بارہ میں مجالس کو ہر قسم کی سہولتیں دی گئیں۔ مگر کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ چنانچہ گزشتہ سال مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ میں یہ معاملہ پیش ہوا جس پر شوریٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ:-

"پہلے جو فیصلے ہو چکے ہیں وہی مناسب ہیں۔ اگر کوئی مجلس سو فیصدی چندہ اجتماع ادا کر دے تو مرکز اس کے نمائندے سے تربیتی کلاس کے دوران میں طعام و رہائش کا خرچ نہیں لے گا۔ یہ فیصلہ پہلے بھی ہو چکا ہے"

اس فیصلہ کی روشنی میں سال رواں میں تربیتی کلاس کے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ:-

(۱) امسال یہ کلاس موسم گرما کی تعطیلات میں ربوہ میں منعقد ہو گی۔ معین تاریخوں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

(۲) ہر مجلس کو کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے۔ جو یہاں رہ کر اور تعلیم حاصل کر کے اپنی مجلس کے دوسرے ممبران کو تعلیم دے۔ لیکن ہر وہ مجلس جس کے اراکین کی تعداد چالیس یا اس زائد ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک نمائندہ ضرور بھیجے۔

(۳) یہ کلاس پندرہ دن کے لئے ہو گی۔ جس میں تعلیم دینے کے لئے سلسلہ کے مشہور علماء وقت دیں گے۔

(۴) اس کلاس میں شامل ہونے والا نمائندہ کم از کم مڈل پاس ہو۔ اور قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

(۵) اس کلاس کے اخراجات اس مجلس کے ذمہ ہوں گے جس کی طرف سے کوئی نمائندہ شامل ہو۔

(۶) کم از کم بیس نمائندگان (علاوہ ربوہ) کے ربوہ آجانے پر کلاس شروع کی جا سکے گی۔ ورنہ نہیں۔ اس بارہ میں تفصیلی اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(۷) جو مجلس سالانہ اجتماع کا چندہ بجٹ کے مطابق سو فیصدی ادا کر دے گی اس کے نمائندے کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔

(۸) قیام و طعام کے اخراجات کے علاوہ بقیہ اخراجات نمائندہ مجلس متعلقہ خود برداشت کرے گی۔ یہ کلاس نہایت ضروری ہے۔ نہایت اہم مضامین پڑھائے جاتے ہیں جن سے محروم رہنا افسوسناک ہے۔ پس ہر مجلس اس بارہ میں کوشش کر کے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔ مجالس کی طرف سے نمائندگان کے آنے کی اطلاع یکم اگست ۱۹۵۶ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں آجانی ضروری ہے۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

(۶) میری پھوپھی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری مرحوم کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ انہیں دائیں ٹانگ میں شدید درد کی شکایت ہے نیز مجھے بھی چند دنوں سے [illegible] کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
پرویز پرواز محلہ دارالرحمت ربوہ

(۷) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو امتحان بی۔ اے (انگریزی) میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو خاکسار اور متعلقین کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ بابرکت بنائے۔ آمین (صوفی) خدابخش
سابق کارکن دفتر آبادی ربوہ حال دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(۸) مکرم سمیع اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ و سیکرٹری رشد و اصلاح سانگلہ ہل نے بھگندری پھوڑے کا اپریشن کرایا ہے۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت بخشے آمین
شریف احمد سیالکوٹ

(۹) میرا بچہ بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔
اقبال احمد خان لاہور

اعلان

مکرم کیپٹن افتخار حسین صاحب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین سال کے لئے وکیل قاضی کراچی منظور فرمایا ہے۔ متعلقین مطلع رہیں۔
ناظم دارالقضاء ربوہ

سٹالن کو ہٹانے کی کوشش کی جاتی تو شدید جھگڑے کا احتمال تھا

ڈنمارک کے پارلیمانی وفد سے مسٹر خروشیف کی ملاقات

کوپن ہیگن ۲ جون۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر خروشیف نے ڈنمارک کے ایک پارلیمانی وفد کو پرسوں ماسکو میں بتایا کہ اگر سٹالن کو ان کی زندگی میں اپنے منصب سے ہٹانے کی کوشش کی جاتی تو اس پر بڑا سخت جھگڑا شروع ہو جاتا۔

انہوں نے مزید کہا "اگر ہم سٹالن کی موت کے فوراً بعد شخصیت پرستی کے خلاف مہم شروع کر دیتے تو لوگ اسے نہیں سمجھ سکتے تھے۔

مسٹر خروشیف نے مزید کہا "آپ کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ سٹالن نے ہم روسیوں کے لئے بہت کچھ کیا ہے۔ تاہم شخصیت پرستی عوام کے لئے بری ثابت ہوئی ہے اور اب ہم اسے دوبارہ ابھرنے کی اجازت نہیں دیں گے"۔

وفد کے ایک رکن نے ان سے دریافت کیا تھا کہ سٹالن کی شخصیت اس کے آخری ایام میں حکومت اور جماعت سے بالاتر ہو گئی تھی تو آخر اسے اسی وقت کیوں علیحدہ نہ کیا گیا۔ مسٹر خروشیف نے کہا "قانونی اعتبار سے تو ایسا ہو سکتا تھا لیکن عملاً ایسا ممکن نہیں تھا"۔

مسٹر خروشیف نے کہا کہ روس صدر آئزن ہاور کے کھلے آسمانوں کے منصوبے کے خلاف نہیں۔ اگر ہمارے پاس چھپانے کے لئے کچھ ہوگا تو ہم کسی حالت میں بھی اسے چھپا سکتے ہیں۔ کیونکہ ہمارا ملک کافی وسیع عریض ہے۔ مسٹر خروشیف نے کہا کہ کھلے آسمانوں کا منصوبہ ایسا ہی ہے جیسے ہمسائے کی کھڑکی سے اس کے گھر میں جھانکنے کی کوشش کی جائے۔

مسٹر خروشیف نے مزید کہا۔ جب مناسب وقت آئے گا تو آپ پیدل روس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جا سکیں گے اور آپ کو اسے ہوا سے دیکھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

امریکی اور چینی سفیروں کی ۴۹ ویں ملاقات

جنیوا ۲ جون۔ امریکی سفیر یو الیکسس جانسن اور چینی سفیر وانگ پینگ ان کے درمیان کل شہریوں کی واپسی اور دوسرے معاملات پر پھر بات چیت ہوئی۔ یہ دونوں سفیروں کی ۴۹ ویں ملاقات تھی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ گذشتہ سال یکم اگست کو شروع ہوا تھا۔

پیکنگ کی حکومت نے ان ۱۳ امریکیوں کو ابھی تک رہا نہیں کیا جن کی رہائی کا گذشتہ ستمبر میں وعدہ کیا گیا تھا۔ کل کی ملاقات کے بعد صرف یہ اعلان ہوا کہ دونوں سفیر ۱۳ جون کو پھر ملیں گے۔

خیرپور ڈویژن میں گرمی کی شدت

خیرپور ۲ جون۔ خیرپور ڈویژن سخت گرمی کی لپیٹ میں ہے سارا دن سخت گرم لو چلتی ہے۔ اور درجہ حرارت بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ کل ....

سکھر میں درجہ حرارت ۱۱۴ درجے اور بہری میں ۱۲۶ درجے تھا۔ گرمی کی شدت کے باعث ساری مقامی آبادی سخت پریشان ہے۔

کسان خاص طور پر پریشان ہیں۔ کیونکہ ابھی کٹائی وغیرہ کا کام مکمل نہیں ہوا اور انہیں کافی دیر تک کھیتوں میں کام کرنا ہوتا ہے۔

آسٹریلیا کا تجارتی وفد پاکستان آئے گا

کینبرا ۲ جون۔ حکومت آسٹریلیا جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں آسٹریلوی مصنوعات وغیرہ کی کھپت بڑھانے کے لئے ایک مہم جاری کر رہی ہے۔

اس مقصد کے لئے جن ملکوں کو تجارتی وفود بھیجے جائیں گے۔ ان میں سے پاکستان۔ بھارت، لنکا اور جاپان خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ اس مہم کا مقصد آسٹریلوی معیشت کو مستقل طور پر متوازن اور مستحکم بنانا ہے۔

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس

لنڈن ۲ جون۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس ۲۷ جون کو شروع ہو رہی ہے یہ ایک ہفتہ یا دس دن تک جاری رہے گی۔ کانفرنس میں زیر بحث آنے والے مسائل کی بابت کافی قیاس آرائیاں شروع ہو چکی ہیں۔

ٹرنکومیلی (لنکا) کے برطانوی بحری اڈوں کے مستقبل اور گولڈ کوسٹ کو دولت مشترکہ کے اندر حکومت خود اختیاری دینے کے مسائل کا زیر غور آنا یقینی ہے۔ لنکا کے نئے وزیراعظم مسٹر بندرا نائیکے یہ واضح کر چکے ہیں کہ وہ لنکا میں برطانوی اڈوں کی موجودگی پسند نہیں کرتے۔ اگر انہوں نے کانفرنس میں یہ سوال پیش کیا تو اس پر بات چیت ضرور ہو گی۔

پاکستان کشمیر کے متعلق اپنے موقف سے ہٹ کر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا

انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کے اجتماع میں مسٹر سلہری کا اعلان

زیورچ ۲ جون۔ کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کے صدر مسٹر زیڈ اے سلہری نے کل یہاں انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کی پانچویں اسمبلی میں اعلان کیا کہ پاکستان کشمیر کے بارے میں اپنے موقف سے ہٹ کر کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں۔

انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کا یہ پانچواں عام اجتماع کل یہاں شروع ہوا۔ اس اجتماع میں بیس ملکوں کے ڈیڑھ سو کے قریب ایڈیٹر شرکت کر رہے ہیں "ہندوستان ٹائمز" کے مینجنگ ایڈیٹر مسٹر دیوداس گاندھی نے اجلاس کی صدارت کی۔ کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کے صدر اور "ٹائمز آف کراچی" کے مدیر مسٹر زیڈ اے سلہری نے سب سے پہلے کانفرنس سے خطاب کیا۔ کانفرنس کے کل کے اجلاس میں بین الاقوامی تعلقات کی اصلاح کے سلسلے میں پریس کے عمل پر غور کیا گیا۔

مسٹر سلہری نے اعلان کیا کہ پریس ایک قومی ادارہ ہوتا ہے۔ یہ پالیسی کے تابع نہیں ہوتا۔ یہ خیال کرنا غلط ہے کہ کوئی اخبار قومی مفادات کی حدود سے باہر جا سکتا ہے

مسٹر سلہری نے بتایا کہ گذشتہ برس انہوں نے بین الاقوامی پریس انسٹی ٹیوٹ کی یہ پیشکش مسترد کر دی تھی کہ پاکستان اور بھارت کے ایڈیٹر باہمی اختلافات پر غور کرنے کے لئے ملیں۔ میں نے یہ رویہ نہ صرف اپنے بلکہ اپنے رفقاء کی غالب اکثریت کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے اختیار کیا تھا۔ پاکستان مسئلہ کشمیر کے بارے میں اپنے موقف سے ہٹ کر کسی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ اقوام متحدہ نے اس مسئلہ کے حل کے لئے استصواب منعقد کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ پاکستان اور بھارت دونوں نے یہ تجویز منظور کر لی تھی۔ لیکن اب بھارت اس سے منکر ہو گیا ہے۔ استصواب مسئلہ کشمیر کا واحد حل ہے۔ لیکن ابھی تک استصواب منعقد نہیں ہو سکا۔

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

لاہور سرگودھا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۲ ½	۴ ½	۵ ½	۶ ½	۷ ½	۸ ¾	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۴ ½
آمد لاہور	۸ ½	۹ ½	۱۰ ½	۱۱ ½	۱۲ ½	۱ ¾	۱۵	۱۶ ½	۱۸	۱۹ ½
روانگی از لاہور	۳ ½	۵	۶ ½	۸	۹ ½	۱۰ ½	۱۲	۱۳ ½	۱۵	۱۶
آمد سرگودھا	۸ ½	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۴ ½	۱۵ ½	۱۷	۱۸ ½	۲۰	۲۱

از سرگودھا تا گوجرانوالہ		
پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵ ¾	۱۰ ¼	۱۵ ½

از گوجرانوالہ تا سرگودھا		
پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ½

جنرل منیجر

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بعض اساتذہ کے اعزاز میں الوداعی تقریب

(بقیہ صفحہ ۱)

سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ توفیق ملتی رہے کہ ہم ایک دوسرے کے صحیح قائم مقام ثابت ہو سکیں۔ میں گذشتہ ۳۰ سال سے اس سکول کے ساتھ بحیثیت طالب علم اور بحیثیت معلم کے وابستہ رہا ہوں۔ اگر اس عرصہ میں مجھ سے کوئی اچھا کام ہوا ہے تو یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے محبوبیت کر دہ انسان کو اپنے فضل سے نوازا اور اگر مجھ سے کوئی کوتاہی سرزد ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ چشم پوشی فرمائے اور معاف کر دے۔ آخر میں محترم صوفی صاحب نے دعا کی درخواست کی کہ آئندہ زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب بی اے کا خطاب

سکول کے نئے ہیڈ ماسٹر مکرم محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے (آف جموں) نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب اور ریٹائر ہونے والے دیگر اساتذہ کرام کی خدمات اور صفات کا ذکر کیا اور ان اساتذہ کے ریٹائر ہونے پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو پیغام ارسال فرمایا ہے وہ پڑھ کر سنایا بعدہٗ آپ نے اپنی ذمہ داری کا ذکر کرتے ہوئے احباب سے دعا کی پرزور درخواست کی اور فرمایا کہ بزرگوں اور احباب کی دعاؤں کے سہارے ہی میں امید رکھتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے نئی ذمہ داری کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا ــــ آپ نے کہا اللہ تعالیٰ چاہے۔ تو ایک تنکے اور ایک ذرہ سے بھی کام لے سکتا ہے۔ اور اس میں کام کی استعداد پیدا کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے میں اپنے اندر ایک ڈھارس محسوس کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ مجھ ناچیز کو بھی اپنے فضل سے اس قابل بنا سکتا ہے کہ میں اس سکول کی روایات کو زندہ رکھ سکوں۔ اور اس کی نیک نامی میں اضافے کا موجب بن سکوں۔

صدر جلسہ محترم مولوی محمد دین صاحب کا خطاب

آخر میں صاحب صدر مکرم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے جو خود بھی عرصہ دراز تک تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر رہ چکے ہیں۔ تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ یوں تو دنیا میں ہر قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ لیکن کسی کا ذمہ داری کو سنبھالنا اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید میسر آجانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ مکرم صوفی صاحب ایسے لوگوں میں سے ہیں۔ جنہوں نے بچپن سے خدمت دین کا عہد کیا اور اسے آخر تک نہایت کامیابی سے نبھا کر دکھایا۔ جب میں سکول کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ تو صوفی صاحب میرے دست راست تھے۔ اگر میرا کام اچھا رہا۔ تو اس میں بہت سا دخل صوفی صاحب کا تھا۔ میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے صوفی محمد ابراہیم صاحب اور اسی طرح صوفی غلام محمد صاحب جیسے دوست اور رفقاء کار عطا کئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سکول کو اس قسم کے کارکن عطا کرتا رہے۔ اور بعد میں آنے والوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بعدہٗ اجتماعی دعا ہوئی۔ جو محترم مولوی محمد دین صاحب نے کرائی اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

قبرص میں ۱۷ خطرناک دہشت پسند گرفتار

نکوسیہ ۴ جون۔ قبرص کی حفاظتی فوجوں نے آج یہاں ۱۷ خطرناک دہشت پسندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں دو ایسے ہیں۔ جن کی گرفتاری کے لئے پانچ ہزار پونڈ کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے گرفتار شدہ دہشت پسندوں کی نشاندہی پر اسلحہ گولہ بارود اور دستی بموں کے وسیع ذخائر کے علاوہ کچھ پمفلٹوں پر بھی قبضہ کیا ہے

ادھر کل رات دہشت پسندوں کے ایک گروہ نے ایک فوجی گاؤں پر گھات لگا کر حملہ کر دیا جس سے ایک برطانوی فوجی ہلاک اور ایک شدید مجروح ہو گیا۔ یہ حادثہ قبرص کے گورنر سر جان ہارڈنگ کی لندن روانگی سے چند گھنٹے قبل پیش آیا۔ سر ہارڈنگ قبرص کے متعلق ایک نئے سیاسی فارمولے کے بارے میں برطانوی حکام سے بات چیت کرنے لندن گئے ہیں۔

ہندوستان کشمیر سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا

وزیر داخلہ ہندوستان پنڈت پنت کا اعلان

بمبئی میں مظاہرین پر لاٹھی چارج اور فائرنگ سے تین ہلاک ۵۰ زخمی

نئی دہلی ۴ جون۔ بمبئی میں کل ہند کانگرس کمیٹی کے سالانہ اجلاس کے موقع پر گذشتہ تین روز سے جو مظاہرے ہو رہے تھے وہ کل انتہا کو پہنچ گئے۔ ان مظاہروں کے سلسلہ میں اب تک اڑھائی ہزار اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ۱۴ سو مظاہرین صرف کل گرفتار کئے گئے۔

پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے چار مقامات پر لاٹھی چارج کیا۔ اور ایک جگہ اشک آور گیس استعمال کی۔ پولیس کے لاٹھی چارج اور اشک آور گیس کے استعمال سے متعدد افراد کے مجروح ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ مظاہرے بمبئی کو مہاراشٹر سے الگ کرنے کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کے طور پر کئے گئے تھے۔

مظاہرین نے کل کانگرس کے صدر مسٹر ڈھیبر اور بمبئی کے وزیر اعلیٰ مسٹر مرار جی ڈیسائی کی کار پر پتھراؤ بھی کیا۔

متعدد کانگرسی رکن جب عاملہ کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے آئے تو ان کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے۔

آج بمبئی کے مختلف مقامات پر مظاہرین اور پولیس کے دستوں میں متعدد جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے تین جگہوں پر مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلا دی۔ ایک غیر سرکاری اطلاع کے مطابق پولیس کی فائرنگ سے تین افراد ہلاک اور پچاس شدید مجروح ہو گئے ہیں۔

ہندوستان کے وزیر داخلہ مسٹر گووند ولبھ پنت نے کل کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں خارجی امور کے متعلق ایک قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اب کشمیر کا نام بھی نہیں لینا چاہئیے۔ آپ نے کہا کہ کشمیر ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور ہندوستان کشمیر سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا اور روسی کی اس سلسلہ میں مداخلت برداشت کرے گا۔

نئی دہلی میں غیر ملکی مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے ہندوستان نے پاکستان کے خلاف ایک نیا ڈپلومیٹک حملہ شروع کیا ہے۔ ان مبصرین کے نزدیک ڈپلومیٹک حملہ کا پہلا واقعہ اس وقت ظہور پذیر ہوا۔ جب پنڈت نہرو نے چترال پر ہندوستان کے دعوے کا اعلان کیا۔

مقبوضہ کشمیر اسمبلی کے صدر خواجہ غلام محمد صادق نے کانگرس کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کشمیر کے عوام کے نمائندے کشمیر کے ہندوستان سے الحاق پر مہر توثیق ثبت کر چکے ہیں۔ اب کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے کشمیر اور ہندوستان ایک ہیں اور کشمیر کو کسی صورت میں بھی ہندوستان سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔

اعلان نکاح

خاکسار نے مورخہ ۲۷/۵/۵۶ بروز اتوار بابو نیاز احمد صاحب ولد میاں عمر الدین صاحب راجپوت گوندل محلہ امام بعقوب شہر سیالکوٹ (حال ملازم بحرین) کا نکاح عزیزہ وزیر بیگم صاحبہ بنت مولوی خیر الدین صاحب ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت ہو آمین

قاضی غلام محمد خطیب جماعت احمدیہ سیالکوٹ

مکرم بابو نیاز احمد صاحب ممدوح نے اس خوشی میں اعانت الفضل کیلئے مبلغ بیس روپے عطا فرمائے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء دیگر احباب بھی ایسے مواقع پر الفضل کو یاد رکھا کریں۔ (مینجر الفضل)

ایجنٹ حضرات کی توجہ کیلئے

ماہ مئی کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقم ۱۰ جون سے قبل دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہیے۔

(مینجر)